# بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعرات مورخہ 08 اگست 2019ء بوقت شام (4 :00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

## ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات**

علیحدٰہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت، محکمہ پی اینڈ ڈی اور محکمہ زراعت کے سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I۔ قرارداد نمبر 46 منجانب:۔ میر زابد علی ریکی صاحب، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ ضلع واشک رقبے کے لحاظ سے صوبے کا سب سے بڑا ضلع ہے اور اسکا شمار پسماندہ ترین اضلاع میں اس لیئے ہوتا ہے کہ وہاں اب تک پختہ سڑکیں نہ ہونے کے برابر ہے جس کی وجہ سے وہاں کے ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری اور عوام کو آمدورفت کے لیئے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ماشکیل تانوکنڈی جس کا فاصلہ 110 کلومیٹر بنتا ہے کو نیشنل ہائی وے اتھارٹی میں شامل کرکے اس کے پختہ کرنے کو یقینی بنائے تاکہ وہاں کے ٹرانسپورٹرز تاجر برادری اور عوام کو آمدورفت کے حوالے سے درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو۔

II۔ قرارداد نمبر 55 منجانب:۔ جناب نصراللہ خان زیرے صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ صوبہ کے مختلف کوئلہ کانوں میں کم سن بچے جن کی عمریں 17 سال سے کم ہیں سے محنت ومشقت کا کام لیا جارہا ہے جو نہ صرف ایک المیہ ہے بلکہ چائلڈ ایکٹ کے کھلم کھلا خلاف ورزی بھی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ چائلڈ ایکٹ کے خلاف ورزی کرنے والے کوئلہ مالکان کے خلاف فوری طور کارروائی عمل میں لانے کو یقینی بنائے تاکہ 17 سال سے کم عمر بچوں کو محنت ومشقت سے بچایا جانا ممکن ہو سکے۔

جاری صفحہ نمبر۔۔۔2

III۔ قرارداد نمبر 60۔منجانب:۔ جناب ثناءاللہ بلوچ صاحب، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ نصیر آباد ڈویژن صوبہ کا ایک اہم زرعی بیلٹ/ علاقہ ہے جو صوبہ اور ملک کی زرعی ضروریات پوری کرنے میں ایک اہم کردار ادا کررہا ہے۔لیکن اب پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینالز میں پانی کی شدید قلت/ کمی ہونے کے باعث مذکورہ ڈویژن میں زرعی بحران پیدا ہو چکا ہے جسکی وجہ سے وہاں کے عوام میں مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت اور حکومت سندھ سے رجوع کرے کہ وہ محکمہ آبپاشی حکومت سندھ کو ارسا معائدہ کے مطابق مقررہ مقدار کے مطابق پٹ فیڈر اور کھیرتھر کینالز میں پانی فراہم کرنے کا پابند کرنے کو یقینی بنائے تاکہ مذکورہ زرعی ڈویژن میں زرعی بحران کا خاتمہ ممکن ہو، چونکہ سندھ حکومت ارسا معائدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہے اس لیئے یہ بھی ضروری ہے کہ بین الصوبائی کوآرڈنیشن کے وزرات کا ایک خصوصی اجلاس طلب کرکے کونسل آف کامن انٹرسٹ کو اپنی تشویش سے آگاہ کرے اور اپنے پانی کے حق حصول کیلئے انتظامی، ترقیاتی اور قانونی اقدامات اٹھائے اور بیرون پٹ فیڈر پمپنگ مشینوں کے استعمال پر پابندی ربیع کینال کی تکمیل کے بعد عائد کی جائے نیز کچھی کینال منصوبہ پر پیش رفت اور ان کے حل سے متعلق اسمبلی کی ایک کمیٹی تشکیل دے کر عمل درآمد کرائے۔

IV)۔ قرارداد نمبر 63 منجانب:۔ ملک نصیر احمد شاہوانی صاحب رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ حالیہ دنوں صوبہ کے مختلف اضلاع میں ٹڈی دل کے یلغار/ حملہ کے باعث لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہوئیں۔جس کی وجہ سے زمینداروں اور کسانوں کو بھاری مالی نقصان اُٹھانا پڑا۔جس کی وجہ سے صوبہ کے زمینداروں اور کسانوں میں مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ کے زمینداروں اور کسانوں کی مالی معاونت کرنے کو یقینی بنائے تاکہ ان میں پائی جانے والی مایوسی اور بے چینی خاتمہ ممکن ہوسکے۔

جاری صفحہ نمبر---3

V)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 64 منجانب؛۔ محترمہ شکیلہ نوید قاضی صاحبہ اور محترمہ زینت شاہوانی صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ چند روز قبل صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عورتوں اور بچوں پر چار افراد کی جانب سے تیزاب پھینکا گیا جس کے نتیجے میں دو خواتین اور ایک بچہ جھلس کر شدید زخمی ہوئے اس سے قبل بھی کوئٹہ شہر میں تیزاب گردی کے واقعات رونما ہوئے ہیں جس کی وجہ سے صوبہ بالخصوص کوئٹہ شہر کے خواتین اور بچوں میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ تیزاب گردی کے واقعات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچائے۔ نیز تیزاب کے کھلے عام فروخت پر بھی فوری طور پر پابندی عائد کی جائے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات رونما نہ ہوسکیں۔

کوئٹہ۔
مورخہ 6 اگست 2019ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی